ترتیب الٰہی بخش جاراللہ

اقتباسات

آئین کی اسلامی دفعات :

موجودہ آئین کی حسبِ ذیل اسلامی دفعات قابلِ ملاحظہ ہیں :

۱۔ اسلام پاکستان کا سرکاری مذہب ہوگا ۔

۲۔ صدر اور وزیر اعظم دونوں مسلمان ہوں گے اور اپنے مسلمان ہونے کا حلف اٹھائیں گے ۔

۳۔ صدر مملکت ، تمام سربراہانِ ایوان اور دونوں ایوانوں کے جملہ ممبران اپنے عہدے کا حلف اٹھاتے وقت یہ بھی اعلان کریں گے کہ ''میں نظریہ' پاکستان ، جس کی بنیاد پر پاکستان قائم ہوا تھا ، اس کی حفاظت کے لیے کوشاں رہوں گا ۔''

۴۔ قرآنِ پاک اور سنت کے خلاف کوئی قانون نہیں بنایا جائے گا ۔

۵۔ تمام قوانین کو قرآنِ پاک اور سنت کے مطابق ڈھالا جائے گا ۔

۶۔ قرآنِ پاک اور دینیات کی تعلیم لازمی ہوگی ۔

۷۔ مسلمانوں کو اپنی زندگی قرآن پاک اور سنت کے مطابق گزارنے کے لیے اقدامات کیے جائیں گے ۔

۸۔ اوقاف ، زکواۃ اور مساجد سے متعلق انتظامات کیے جائیں گے ۔

۹۔ سود ختم کرنے کے لیے جلد از جلد اقدامات کیے جائیں گے ۔

۱۰- حکومت عربی زبان کی ترویج کے لیے اقدامات کرے گی ۔

۱۱- حکومت قرآن پاک کے نسخوں کی صحیح طباعت کی پابندی کرائے گی ۔

اسلامی کونسل : آئین کی رُو سے ایک ''اسلامی کونسل'' بھی تشکیل دی جائے گی جس کے ذمے یہ فرائض ہوں گے :

(الف) موجودہ قوانین کو اسلامی بنانے کے بارے میں پارلیمنٹ اور اسمبلیوں کو سفارشات پیش کرے گی اور مسلمانوں کو ان کی زندگی قرآن پاک اور سنت رسول کے مطابق ڈھالنے میں مدد دینے کے لیے ذرائع تجویز کرے گی ۔

(ب) پارلیمنٹ اور صوبائی اسمبلیوں کی رہنمائی کے لیے اسلامی قوانین مرتّب کرے گی جنھیں پارلیمنٹ یا صوبائی اسمبلی قانونی شکل دے سکتی ہے ۔

(ج) صدر ، گورنر ، پارلیمنٹ اور صوبائی اسمبلیوں کو کسی قانون کے غیر اسلامی یا اسلام کے مطابق ہونے کے بارے میں رائے دے گی ۔

(د) ایک عبوری سالانہ رپورٹ اور ایک حتمی رپورٹ (سات سال کے اندر) پارلیمنٹ اور صوبائی اسمبلیوں کو پیش کرے گی ۔ کونسل کی سالانہ رپورٹوں پر بھی اور حتمی رپورٹ پر بھی پارلیمنٹ اور اسمبلیوں میں بحث ہوگی اور ان رپورٹوں میں تجویز کردہ اقدامات کے مطابق قانون بنائے جائیں گے ۔